جانوروں کے بچوں کی غذائی ضروریات

Charles Sturt University

Australian AID

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339

ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk

- حاملہ جانوروں کو روزانہ پیٹ بھر کر سبز چارہ کھلائیں
- بچے کی پیدائش سے دو ماہ پہلے ماں کا دودھ دوہنا چھوڑ دیں
- حاملہ جانور کو خشک دورانیہ میں دو کلو ونڈا ضرور کھلائیں

- جانور کے جیر گرانے کا انتظار مت کریں اور بچے کو پیٹ بھر کر بوہلی ضرور پلائیں
- اگر بچہ کمزور ہو یا خود ماں کا دودھ نہ پی سکے تو اُسے فیڈر یا بوتل کی مدد سے جلد از جلد پیٹ بھر کر بوہلی پلائیں

- بھینس کے بچے کو روزانہ 4 لیٹر اور گائے کے بچے کو 3 لیٹر دودھ ضرور پلائیں
- بچوں کو ہر وقت تازہ اور صاف پانی مہیا کریں
- عمر کے ساتویں دن سے ہی بچے کو کاف سٹارٹر راشن / ونڈا دینا شروع کر دیں

- چار ہفتے کی عمر سے بچوں کو کترا ہوا خشک چارہ / ھیئے ڈالیں
- چھ ہفتے کی عمر کے بعد بچوں کو سبز چارہ ڈالنا شروع کریں
- جب بچہ ایک کلو ونڈا کھانا شروع کر دے تو اس کا دودھ چھڑوا دیں

جانوروں کے بچوں کی دیکھ بھال کے رہنما اُصول

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339

ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk

- بچوں کی بہتر نگہداشت کیلئے انہیں صاف ستھرا، آرام دہ اور ہوادار ماحول مہیا کریں
- پیدائش کے بعد بچے کے ناک اور منہ سے لیس دار مادوں کو اچھی طرح صاف کریں اور ناف پر جراثیم کش دوائی مثلاً ٹنکچر آیوڈین یا ڈیٹول لگائیں
- بچوں کو مٹی کھانے، دوسرے جانوروں کو چاٹنے، مختلف بیماریوں سے بچانے اور جلد از جلد ٹھوس غذا پر منتقل کرنے کیلئے پنجرے میں رکھنا ایک موزوں اور قابلِ عمل طریقہ ہے

- بچوں کو خوراک اور پانی تک آزادانہ رسائی دیں اور انہیں باندھ کر ہرگز نہ رکھیں
- بچوں میں صحت، شرح بڑھوتری اور پیداواری صلاحیت کو جانچنے کیلئے شناختی نظام اپنانا اور ریکارڈ کیپنگ کرنا انتہائی ضروری ہے

- ابتدائی عمر سے ہی سینگوں کا خاتمہ کر کے نہ صرف مختلف نقصانات سے بچا جاسکتا ہے بلکہ جانور کی اضافی قیمت بھی حاصل کی جاسکتی ہے

- اضافی تھنوں کو بروقت تلف کر کے دودھ دوہنے کے عمل میں رکاوٹ اور ساڑو کے اندیشے سے بچا جاسکتا ہے

جانوروں کے بچوں کی اہم بیماریاں اور اُن سے بچاؤ

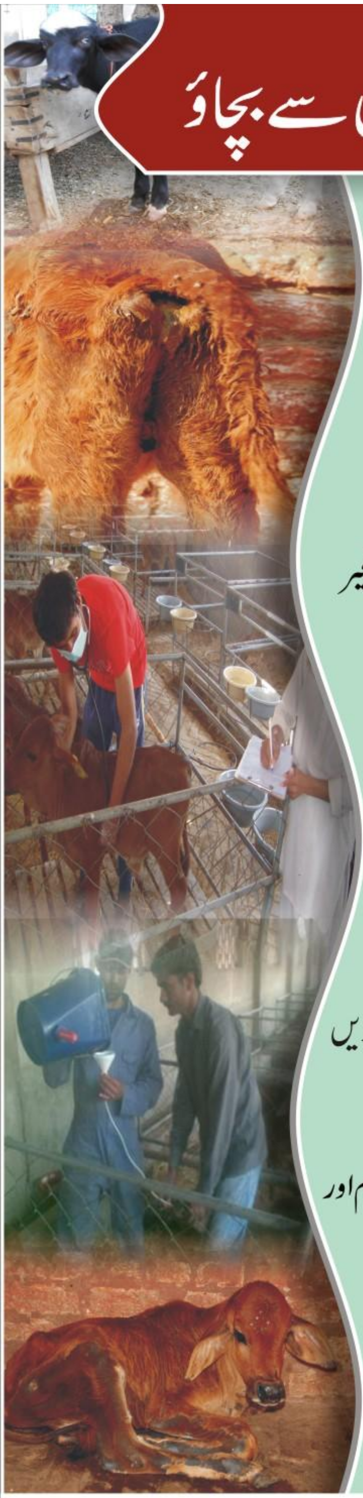

موک

بچوں میں موک لگنا ایک انتہائی اہم اور پیچیدہ مسئلہ ہے۔ عمر کے پہلے مہینے میں 90 فیصد اموات کا سبب موک ہے۔ اس مہلک مرض سے بچ جانے والے بچوں میں صحت اور شرحِ بڑھوتری کافی حد تک متاثر ہوتی ہے

وجوہات

موک کی غیر متعدی وجوہات میں دودھ کی زیادہ مقدار پلانا، صفائی ستھرائی کا غیر مناسب انتظام، قوتِ مدافعت میں کمی اور شدید موسمی دباؤ جبکہ متعدی وجوہات میں مختلف قسم کے بیکٹریا، وائرس اور فنجائی شامل ہیں

ہدایات

- بچوں کو موک سے بچانے کے لئے صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھیں اور ضرورت سے زیادہ دودھ پلانے سے گریز کریں
- جسم میں پانی کی کمی کی صورت میں بچوں کو پانی اور نمکول دیں
- موک ٹھیک نہ ہونے کی صورت میں قریبی ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے فوری رابطہ کریں

نمونیا

سردیوں میں شدید موسمی دباؤ، ادویات پلاتے وقت بے احتیاطی، پھیپھڑوں کے کرم اور ہوا کی آمدورفت کا غیر مناسب انتظام نمونیا کی اہم وجوہات ہیں

علامات

بچے کھانا پینا چھوڑ دیتے ہیں، تیز بخار، سانس لینے میں دشواری، شدید کھانسی اور نتھنوں سے پانی بہنا نمونیا کی اہم علامات ہیں

Charles Sturt University
Australian AID
اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور
فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk

احتیاطی تدابیر

ہوا کی آمد و رفت کا مناسب انتظام کریں، دودھ یا ادویات پلاتے وقت زبان ہرگز نہ پکڑیں اور کرم کشی ادویات کا باقاعدگی سے استعمال کریں

کرم کشی

اندرونی اور بیرونی کرم بچوں میں خون چوسنے کے ساتھ مختلف بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتے ہیں جن سے ان کی صحت اور شرح بڑھوتری پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں

علامات

متاثرہ بچوں میں مٹی کھانا، پیٹ کا لٹک جانا، جلد خشک اور کھردری ہو جانے کے ساتھ بال جھڑنا اور آنکھوں میں گڈ آنا کرموں کی نمایاں علامات ہیں

روک تھام

بچوں کو ہر تین ماہ بعد کرم کش ادویات ہر دفعہ بدل کر پلائیں

حفاظتی ٹیکہ جات

بچوں کو مختلف وبائی امراض سے بچانے کے لئے بروقت اور مؤثر حفاظتی ٹیکہ جات لگوانا انتہائی ضروری ہے۔

مرض	ٹیکہ لگانے کی عمر		مؤثر دورانیہ
	پہلا ٹیکہ	دوسرا ٹیکہ	
منہ کھر	6 ہفتے	9 ہفتے	6 مہینے
گل گھوٹو	6 ہفتے	9 ہفتے	6 مہینے
چوڑے مار	6 ہفتے	9 ہفتے	ایک سال

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور
فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk
Australian AID
Charles Sturt University

Australian AID

Charles Sturt University

جانوروں کو گوشت کیلئے فربہ کرنا

جانوروں کو جدید بنیادوں پر فربہ کرنے سے کم عرصے میں زیادہ وزن حاصل کر کے خاطر خواہ حد تک منافع کمایا جاسکتا ہے

فربہ کرنے کے لئے خریدے گئے جانوروں کی اوسط عمر تقریباً ایک سال ہونی چاہئے کیونکہ ایسے جانوروں میں مختلف بیماریوں کے خلاف کافی قوتِ مدافعت ہوتی ہے

جانوروں کی بحفاظت مال برداری کے جملہ اُمور کا خاص خیال رکھیں

جانوروں کو فارم پر لانے کے بعد کم از کم دو ہفتے تک انہیں دوسرے جانوروں سے علیحدہ رکھیں تا کہ ان میں اگر کسی بھی بیماری کے اثرات ہوں تو وہ دوسرے جانوروں تک نہ پہنچیں

جانوروں کی آمد کے فوراً بعد ان کا وزن کریں اور شناختی نمبر لگائیں

فربہ کرنے والے جانوروں کو حفاظتی ٹیکہ جات اور کرم کش ادویات کا استعمال ضرور کریں

جانوروں کوفربہ کرنے والے راشن کا بتدریج عادی بنائیں کیونکہ اچانک خوراک کی تبدیلی سے موک یا اپھارہ کا اندیشہ ہوسکتا ہے

ہر پندرہ دن بعد فربہ کرنے والے جانوروں کا وزن ضرور کریں

جانوروں کی شرح بڑھوتری اور فربہ کرنے کے نفع ونقصان کو جانچنے کے لئے مکمل اور درست ریکارڈ کیپنگ انتہائی ضروری ہے

جانوروں کوفربہ کرنے والے مختلف راشن کے اجزائے ترکیبی

سیریل نمبر	اجزاء	فیصد
-1	مکئی (پیلی)	30
-2	رائس پالش	15
-3	چوکر گندم	12.5
-4	شیرہ یا راب	10
-5	کھل بنولہ	20
-6	کھل سرسوں	8
-7	یوریا	2
-8	میٹھا سوڈا	0.5
-9	نمکیاتی آمیزہ	2
	ٹوٹل	100

خشک مادہ جات	89.17 فیصد	لحمیات	18.54 فیصد

سیریل نمبر	اجزاء	فیصد
-1	مکئی (پیلی)	30
-2	رائس پالش	16
-3	چوکر گندم	12.50
-4	شیرہ یا راب	4
-5	میزگلوٹن 30%	22
-6	کھل سرسوں	8
-7	کینولا میل	5
-8	میٹھا سوڈا	0.5
-9	نمکیاتی آمیزہ	2
	ٹوٹل	100

خشک مادہ جات	88.02 فیصد	لحمیات	18.00 فیصد

سیریل نمبر	اجزاء	فیصد
-1	مکئی (پیلی)	38
-2	رائس پالش	14
-3	چوکر گندم	5.50
-4	شیرہ یا راب	4
-5	میزگلوٹن 30%	18
-6	توریا میل	8
-7	سویابین میل	8
-8	بائی پاس فیٹ	2
-9	میٹھا سوڈا	0.50
-10	نمکیاتی آمیزہ	2
	ٹوٹل	100

خشک مادہ جات	87.99 فیصد	لحمیات	18.60 فیصد

Charles Sturt University
Australian AID
اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور
فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk